

حافظ محمد ابراء یم فانی

درس جامعہ دارالعلوم حنفیہ اکوڑہ خاک

اک ستارہ ہائے عقد کہکشاں سے اٹھ گیا

بفارق حضرت مولانا عبد الحنفی صاحب جملانگیری قدس سرہ العزیز

(المتوفی : ۵ ربیع الاول ۳۰۱۱)

فضل دارالعلوم و یونینڈ و خالی محترم حضرت مولانا سعیح الحق صاحب و حضرت مولانا نوار الحق صاحب

تابعائے وقت ہمارے درمیاں سے اٹھ گیا
سوئے جنت چل دیئے اور اس مکان سے اٹھ گیا
تھے جو شاگردِ رشید سید احمد حسین
وائے حضرت آج بزم قدیماں اٹھ گیا
وہ جو اربابِ محبت کا تھا میر کاروال
میر ساماں اب خدا یا کاروال سے اٹھ گیا
باوجودِ جاہ و حشمت فقر بوذر کی مثل
جب جنازہ ان کا یوں آہ و فخاں سے اٹھ گیا
عالیٰ افسوس میں ہر فرد تھا تصویرِ غم
شیخ مولانا سعیح الحق کے خالی محترم
گل بدماں عالم سود و زیاں سے اٹھ گیا
خونِ دل سے رو رہا ہے حضرت نوار الحق
سرپرست خاندان دور زماں سے اٹھ گیا
تیرا استاذِ اجل تھا اس جہاں سے اٹھ گیا
مستحقِ تعزیت ہیں آپ مفتی زروی
جانشین ثابت ہو ان کا مولوی احمد نقیب
اک ستارہ ہائے عقد کہکشاں سے اٹھ گیا
ایسا گل تھا واہ فانی باعثِ زیبِ چمن
اب خزانِ منظر ہے جب وہ گل ستاں سے اٹھ گیا

